سوال

(51) نماز میں امام کو لقمہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فرض یا نفل نما میں قرآءت کے وقت بھولنے پر امام کو لقمہ دینے کی کیا دلیل ہے؟ قرآن وحدیث سے وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض یا نفل نماز میں قرآءت کے وقت بھولنے پر امام کو لقمہ دے دیا جائے تو اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی بلکہ ایسا کرنا جائز ہے جیسا کہ حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ نماز میں قرآءت فرمارہےتھے۔ آپ نے ایک آیت کوچھوڑدیا۔ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !آپ نے دوران قرآءت ایک آیت چھوڑدی تھی تو آپ نے فرمایا : ''تم نے وہ آیت مجھے یاد کیوں نہ کرائی یعنی نماز میں بتلایا کیوں نہیں۔''[1]

اسی طرح حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو آپ پر قرآءت خلط ملط ہوگئی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا : "کیا تونے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی ہے؟ "انھوں نے عرض کیا کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: "پھر تمھیں کس بات نے (غلطی بتانے سے) روکے رکھا؟''[2]

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ نماز پڑھتے ہوئے اگر امام بھول جائے تو اسے لقمہ دیا جاسکتا ہے چنانچہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عہد ورسالت میں اپنے امام کو لقمہ دیا کرتے تھے اور اسے حرج خیال نہیں کیا جاتا تھا۔[3]اس سلسلہ میں ایک روایت پش کی جاتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تھا کہ نماز میں امام کو لقمہ دیا کرو۔ [4] لیکن یہ حدیث ضعیف ہے، اسے دوران نماز لقمہ نہ دینے کے بارے میں بطور دلیل پش نہیں کیا جاسکتا۔ (واللہ اعلم)

---

[1]۔ بیہقی، ص:211،ج3۔

[2]۔ ابوداؤد، الصلوۃ:907۔

[3]۔ مستدرک حاکم، ص:276۔ج1۔

[4]۔ابوداوٗد،الصلوٰۃ:908۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:79

محدث فتویٰ